[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Elections Act, 2017

WHEREAS it is expedient further to amend the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), for the purpose hereinafter appearing;

AND WHEREAS existing provision of section 6 (3) of the Elections Act, 2017 authorizes the Election Commission to constitute a bench comprising three or more members of the Commission to hear and decide complaints, applications, petitions or appeal etc. but due to said provision only one bench can be constituted since the total number of members of the Commission including the Chairman is five. The Commission is, therefore, facing immense difficulty in disposing of higher numbers of such complaints, petitions or appeal etc. through a singly bench. Hence, the instant amendment is necessary to take immediate action to facilitate the Commission for constitution of more benches to effectively dispose of such complaints, petitions or appeals etc.;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Elections (Amendment) Act, 2019

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 6, Act XXXIII of 2017.-** In the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), in section 6, in sub-section (3), for the word "three" the word "two" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Existing provision of Section 6 (3) of the Elections Act, 2017 authorizes the Election Commission to constitute a bench comprising three or more members of the Commission to hear and decide complaints, applications, petitions or appeal etc.

2. The Commission faces immense difficulty in disposing of higher numbers of such appeals / complaints etc. through a single bench. Hence, the instant amendment is incorporated into the Act to facilitate the Commission for constitution of more benches to effectively dispose of such complaints / petitions / appeal.

MR. ALI MUHAMMAD KHAN,

Minister of State for Parliamentary Affairs

[قومی اسمبلی کی پاس کردہ صورت میں]

انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لیے انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۶ (۳) کی موجودہ تصریح الیکشن کمیشن کو شکایات، درخواستوں، عرضداشتوں یا اپیلوں وغیرہ کی سماعت اور فیصلے کے لئے کمیشن کے تین یا زیادہ ارکان پر مشتمل ایک بینچ قائم کرنے کی مجاز قرار دیتی ہے لیکن موجودہ تصریح کی وجہ سے صرف ایک بینچ قائم کرنے کی مجاز قرار دیتی ہے لیکن موجودہ تصریح کی وجہ سے صرف ایک بینچ قائم کیا جا سکتا ہے چونکہ چیئرمین سمیت کمیشن کے کل ارکان کی تعداد پانچ ہے۔ لہذا کمیشن کو واحد بینچ کے ذریعے اس طرح کی شکایات، عرضداشتوں یا اپیلوں وغیرہ کی بڑی تعداد کو نمٹانے میں بے پناہ مشکلات کا سامنا ہے۔ لہذا، اس طرح کی شکایات، عرضداشتوں یا اپیلوں وغیرہ کو مؤثر انداز سے نمٹانے کے لئے مزید بینچوں کے قیام کے سلسلے میں کمیشن کو سہولت فراہم کرنے کے لئے فوری کارروائی کی غرض سے یہ ترمیم ضروری ہے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:** (۱) ایکٹ ہذا انتخابات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء، دفعہ ۶ کی ترمیم:**۔ انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں، دفعہ ۶ میں، ذیلی دفعہ (۳) میں لفظ ''تین'' کی بجائے لفظ ''دو'' تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

۱۔ انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۶ (۳) کی موجودہ تصریح الیکشن کمیشن کو اختیار دیتی ہے کہ وہ کمیشن کے تین یا زائد اراکین پر مشتمل ایک بینچ تشکیل دے تاکہ شکایات، درخواستوں، عرضداشتوں یا اپیلوں وغیرہ کی سماعت اور ان کا فیصلہ کیا جائے۔

۲۔ کمیشن کو ایسی اپیلوں/شکایات کی کثیر تعداد کو ایک واحد بینچ کے ذریعے نمٹانے میں سخت مشکلات درپیش ہیں، تاہم، ترمیم ہذا ایکٹ میں شامل کی جاتی ہے تاکہ کمیشن کو سہولت فراہم کی جائے کہ وہ ایسی شکایات/عرضداشتوں/اپیلوں کو مؤثر طور پر نمٹانے کے لئے زیادہ بینچز تشکیل دے سکے۔

جناب علی محمد خان،

وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور